© rasailojaraid.com



سائنس دانوں نے ایسے باریک آلات ایجاد کئے یقیناً وہ تمام مریضوں کے شکریے کے مستحق ہیں کیونکہ جن داخلی امراض کے علاج کے لئے ڈاکٹر اور مریض دونوں کو طویل اور دشوار مراحل سے گزرنا اور اندھیرے میں تیر چلانا پڑتا تھا' آج ان کی شناخت ایکسرے' سونوگرافی اور سٹی اسکین کے ذریعہ آسان ہوگئی ہے اور اب ڈاکٹر علی وجہ البصیرت علاج کرتا ہے' جس سے مریض باذن اللہ جلد شفایاب ہو جاتا ہے' اسلام ایسی کوششوں کی مخالفت نہیں کرتا جو انسانیت کیلئے مفید ہوں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے' لیکن ان میں جہاں یہ مثبت اور مفید پہلو ہیں' وہاں ان جدید ایجادات کے مضر پہلو بھی ہیں جن کی اجازت اسلام نہیں دیتا اور وہ یہ ہے کہ سونوگرافی اور سٹی اسکین کے ذریعہ رحم مادر میں پلنے والے بچے کا پتہ قبل از ولادت لگا لیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ معلوم ہونے پر کہ رحم مادر میں بچی ہے تو اکثر والدین آنکھ کھولنے سے پہلے ہی اس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں اور اسقاط حمل یا دواؤں کے ذریعہ اسے ختم کر دیتے ہیں۔ یہ نازیبا حرکت قدرت کی حکمت ومصلحت کے صریحاً خلاف ہے۔ اس کی اسلام نہ صرف مخالفت کرتا ہے بلکہ اس کے مرتکب پر حد وتعزیر عائد کرتا ہے۔ اس کے نزدیک بیٹا اور بیٹی دونوں اللہ کی نعمت ہیں۔

بیٹیوں کے قتل کا یہ کام اہل عرب دور جاہلیت میں رسوائی کے خوف سے پیدائش کے بعد کرتے تھے جس کا ذکر قرآن نے ان لفظوں میں کیا ہے۔"واذا بشر احدھم بالانثی ظل وجھہ مسودا وھو کظیم" (النحل:۵۸) (ان میں سے جب کسی کو لڑکی کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے) لیکن آج کے والدین ان اہل عرب سے بھی زیادہ ظالم ہیں جو پیدائش سے پہلے ہی اس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔ یہ سائنس اور جدید طب کا اپنے حدود سے تجاوز ہے' اسی لئے بعض حکومتوں نے سٹی اسکین اور سونوگرافی یا M.R.I پر پابندی بلکہ سزا وتعزیر مقرر کر دی ہے۔

۱۰۔ **لیب (Lab)** اسی طب جدید کی دین لیب (کیمیائی تجربہ گاہ) ہے' چنانچہ آج انسان کے جسم میں جو بھی بیماری پائی جاتی ہے' اس کے علاج کا انحصار اسی لیب کی جانچ پر ہوتا ہے۔ جب کہ پہلے حکما نبض کے ذریعہ مرض کی تشخیص کرتے تھے' جسے آج جدید سائنس وطب نے زیادہ آسان کر دیا ہے۔ اب اسی کے ذریعہ ڈاکٹر مرض کی تشخیص کرتا ہے' مثلاً انفکشن خون میں ہو یا پیشاب میں تو اس کی سب سے پہلے کلچر پلیٹ کرتا ہے' پھر وہ یہ پتہ لگاتا ہے کہ وہ کس پلیٹ پر (Grow) کرتا ہے' پھر اسے دوسرے پلیٹ میں (Sencitivety) سے پتہ لگاتا ہے کہ کون سی دوا اس مرض کے لئے زیادہ کارگر ہوگی' پھر اس کی روشنی میں ڈاکٹر مریض کی دوا لکھتا ہے' اسی طرح لیب مرض کی تشخیص میں جدید طبی ایجاد میں فعال کردار ادا کرتا ہے جو اسلام کی نظر میں محمود وقابل ستائش ہے۔

© rasailojaraid.com